السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) اعتکاف کرنے والا باپردہ یعنی عورتوں کی طرح ہاتھ منہ چھپا کر اپنے خیمے سے باہر نکلے اور نماز وغیرہ ادا کرے اور قضائے حاجت کے لیے مسجد سے اسی حالت میں نکلے یا پردے کی کوئی ضرورت نہیں اعتکاف میں غسل کیا جا سکتا ہے جبکہ غسل واجب نہیں ؟

(2) اعتکاف کرنے والا حجامت بنوا سکتا ہے یا کہ نہیں ؟ (3) اعتکاف کرنے والا دماغی فرحت کے لیے کچھ بات چیت کر سکتا ہے یا نہیں اور کس حد تک ؟

(4) اعتکاف کرنے والا دینی کام میں اور دنیاوی کام میں مشورہ کر سکتا ہے اور مشورہ دے سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) اعتکاف کرنے والا مرد ہے تو خیمۂ اعتکاف سے نکلتے وقت پردہ کی کوئی ضرورت نہیں رسول کریم ﷺ بھی خیمۂ اعتکاف سے بوقت ضرورت نکلتے تھے مگر کہیں بھی آپ کے عورتوں کی طرح پردے کا ذکر نہیں ملتا۔

(2) غسل واجب کے علاوہ غسل کی خاطر معتکف مسجد سے نہیں نکل سکتا حدیث میں ذکر ہے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حالت اعتکاف میں رسول اللہ ﷺ مسجد میں ہوتے ہوئے سر مبارک میرے گھر میں جھکاتے تو میں اس کو دھو دیتی اور کنگھی کر دیتی۔ (بخاری۔ کتاب الاعتکاف۔ باب الحائض ترجل راس المعتکف) اس سے ثابت ہوا غسل غیر واجب کے لیے معتکف مسجد سے نہ نکلے۔

(3) اعتکاف کی غرض وغایت کو ملحوظ رکھتے ہوئے کوئی بات، کوئی کام، یا کوئی مشورہ معتکف سے سرزد ہو جائے تو شرعاً اس میں کوئی مضائقہ نہیں البتہ اسے غرض اعتکاف کے منافی باتوں، کاموں اور مشوروں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

(4) اعتکاف شروع کرنے سے قبل حجامت بنوالے تو دوران اعتکاف حجامت کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی اگر کسی وجہ سے دوران اعتکاف حجامت بنانا ناگزیر ہو گیا ہے تو بنوا سکتا ہے بشرطیکہ مسجد میں گندگی نہ پھیلائے البتہ حلق عانہ کی خاطر بہر حال مسجد سے باہر نکلنا ہو گا۔

وباللہ التوفیق

احکام ومسائل

روزوں کے مسائل ج1ص 287

محدث فتویٰ